تبصرہ کتب

فرمودات امیرِ شریعتؒ

مرتب :۔ مولانا حکیم مختار احمد الحسینی
صفحات ۱۲۶ ۔ کتابت وطباعت عمدہ
قیمت دو روپے ۔ ملنے کا پتہ : مکتبۂ تعمیرِ حیات دفتر جمعیۃ العلماء اسلام چوک رنگ محل لاہور

محترم حکیم مختار احمد الحسینی قابلِ صد ستائش ہیں۔ کہ انہوں نے خطیبِ اسلام بطلِ حریت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے زریں فرمودات، پُر اثر ملفوظات کو مرتب کر کے شائع کیا۔ حضرت امیرِ شریعتؒ کی ممتاز شخصیت سے پاک و ہند کے تمام مسلمان بخوبی واقف ہیں۔ مذہبِ اسلام، تحفظ ختم نبوت۔ آزادیٔ وطن میں ان کی نمایاں قربانیاں حق گوئی و بیباکی۔ بے لوث اور مؤثر خطابت۔ دلوں میں اتر جانیوالی تقریریں کبھی بھی صفحۂ قلوب سے نہیں مٹ سکتیں۔ اگر آپ حضرت شاہ جی کے دلچسپ اور شیریں لطائف سے لطف اندوز ہونا چاہیں اور ان کے فصیح و بلیغ جملوں اور بابرکت ملفوظات کے پڑھنے سے مردہ دلوں کو شگفتہ کرنا چاہیں تو "فرمودات امیرِ شریعت" کا مطالعہ فرمادیں جسکو مرتب نے پوری جانفشانی سے مرتب کر کے عام مسلمانوں پر عموماً اور حلقۂ بخاری پر خصوصاً احسان کیا ہے۔ مرتب موصوف سے توقع ہے کہ وہ جلد از جلد فرمودات امیرِ شریعت کا دوسرا حصہ بھی زیورِ طبع سے آراستہ کر کے شائع فرمادیں گے۔ موجودہ حصہ میں کتابت کی بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ امید ہے آئندہ اسکی تلافی کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ کتاب کے آغاز میں حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمی کا پرمغز ابتدائیہ بھی ہے۔

اطیبُ الکلام

مرتبہ : مولانا محمد عبد المتین صاحب زاہد۔ صفحات ۱۰۰ کاغذ عمدہ۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب۔ قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ : ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

یہ جامع اور مدلل کتاب درحقیقت احسن الکلام فی عدم وجوب قراءۃ الفاتحۃ خلف الامام کی تلخیص ہے جسکو حضرت مولانا محمد سرفراز خان صاحب صفدر نے امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنے کے مسئلہ پر قرآن و سنت آثار صحابۂ کرام و تابعین اور ائمہ دین کے حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ امام کی اقتداء میں مقتدی کو قراءت کی اجازت نہیں ہے۔ فقہی اور فروعی مسائل میں مسئلہ قراءت خلف الامام ابتداء سے ایک معرکۃ الآراء مسئلہ چلا آرہا ہے۔ احسن الکلام کے فاضل مصنف نے حضرت امام ابو حنیفہؒ کے موقف کو مدلل انداز میں پیش فرمایا ہے۔ اور مصنف کی دیگر مشہور تصانیف کیطرح یہ کتاب بھی ملک کے گوشہ گوشہ میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ حافظ مولانا محمد عبد المتین صاحب زاہد نے طلبہ اور عوام کے سمجھنے کے لئے اس ضخیم کتاب کے ضروری مضامین کو مختصر مگر جامع انداز میں مرتب کر کے "اطیب الکلام" کی شکل میں شائع کیا ہے۔ گویا اطیب الکلام احسن الکلام کا لُبِّ لباب ہے۔ اور احسن الکلام کے وسیع مضامین کو پوری عرق ریزی کے ساتھ اطیب الکلام میں بھر دیا ہے۔ عبارت نہایت آسان ہے جس سے معمولی لکھا پڑھا آدمی بھی بخوبی استفادہ کر سکتا ہے۔

(سید شبیر علی شاہ مدرس دار العلوم حقانیہ)